خیبر پختونخواہ عورتوں کی ملکیت کے حقوق کے نفاذ کا قانون، 2012

(خیبر پختونخواہ 2012 کا ایکٹ نمبر-III)

فہرست

ابتدائیہ

دفعات

1۔ مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز۔

2۔ تعریفات۔

3۔ عورتوں کو ملکیت سے محروم کرنے پر پابندی۔

4۔ سزا۔

5۔ اعانت جرم۔

خیبر پختونخواہ عورتوں کی ملکیت کے حقوق کے نفاذ کا قانون، 2012

(خیبر پختونخواہ 2012 کا ایکٹ نمبر-III)

[پہلی مرتبہ خیبر پختونخواہ کے (غیر معمولی) گزٹ میں
گورنر خیبر پختونخواہ کی منظوری سے 17 جنوری 2012 کو شائع ہوا۔]

ایک

قانون

جو عورت کی جائداد میں ملکیت کے حق کو محفوظ و مستحکم کرتا ہے۔

ہر گاہ، اسلامی شریعہ مرد اور عورت کی زندگی و جائداد کے تحفظ کی برابر ضمانت دیتا ہے؛

اور ہر گاہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کا آئین اور خیبر پختونخواہ شرعی قانون، 2003 کی دفعہ 5 حکومت کو یہ تاکید کرتی ہے کہ مذکورہ حق کے تحفظ کے لئے قانون سازی کرے اور ہر گاہ کہ شریعت عورتوں کو معاشرے میں عزت دیتی ہے اور ان کے ملکیتی حقوق کی ضمانت دیتی ہے؛

اور ہر گاہ، کہ عورت کے حقوق ملکیت معاشرے میں دائر ہیں اور یہ حقوق جبراً، دھوکہ، جعلی دستاویزات، جعلسازی، دھوکہ دہی کے ذریعہ تلف کئے جا رہے ہیں اور یہ ضروری ہے کہ عورت کے مذکورہ حقوق معاشرہ میں محفوظ و مستحکم بنائے جائیں؛

لہذا، یہ مندرجہ ذیل طور پر نافذ العمل ہوگا:

1۔ **مختصر مضمون، وسعت اور آغاز**---(1) یہ قانون خیبر پختونخواہ عورتوں کے ملکیتی حقوق کا قانون 2012 کہلائے گا۔

(2) یہ پورے خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفیں**---اس قانون میں جب تک سیاق و سباق کسی طرح سے ہو؛

(a) ''ملکیت'' سے مراد منقولہ و غیر منقولہ جائداد دونوں میں حق ملکیت جو عورتوں پر وراثت، تحفہ، خرید، مہر یا جو اس نے شرعی اور قانونی ذرائع سے حاصل کئے ہوں، کے ذریعہ منتقل ہوئے ہوں یا جو پہلے سے حاصل شدہ ہوں؛ اور

(b) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخواہ کی حکومت ہے۔

3۔ **عورتوں کو ملکیت سے محروم کرنے پر پابندی**---کوئی بھی شخص جو عورت کے حق قبضہ یا ملکیت کی خلاف ورزی، اس میں کمی یا رکاوٹ پیدا نہیں کرے گا اور نہ ہی وہ کسی عورت کو اس کی جائداد کے قبضہ سے محروم کرے گا، مگر قانون کے مطابق۔

4۔ **سزا**---(1) جو کوئی بھی دفعہ (3) کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا یا شرائط کی خلاف ورزی میں اعانت جرم کرے گا اس کو کسی بھی صورت میں پانچ سال سے زیادہ قید نہ ہوگی اور جرمانہ جو کہ پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہوگا۔

(2) جب کبھی کوئی شخص ذیلی دفعہ (1) کے تحت سزا پائے گا، عدالت جائداد کا قبضہ اصل ملک کو اس بنیاد پر دے گی جس پر وہ شخص سزا یافتہ ہوا۔

(3) جب کبھی بھی عورت دعویٰ دائر کرے گی، عدالت اس کا فیصلہ چھ ماہ کے اندر کرے گی اور فیصلہ کے ایک مہینہ کے اندر عدالت کے فیصلہ اور ڈگری کو لوکل پولیس کے ذریعہ عدالت کی نگرانی میں نافذ کی جائے گی۔

5۔ **<u>اعانت جرم</u>**۔۔۔ جو کوئی بھی اس قانون کی دفعہ 3 کے تحت جرم میں اعانت کرے گا اس کو وہی سزا ہوگی جو دفعہ 4 میں دی گئی ہے۔